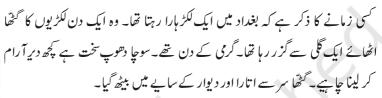
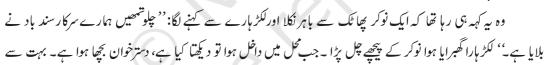


سندیاد جهازی کاایک سفر



آرام کرنے کے لیے آئکھیں بند کیس تو کانوں میں ناچ گانے کی سُریلی آوازیں آنے لگیں۔ اس نے سراٹھا کر بلند عمارت کی طرف دیکھا اور زور سے کہنے لگا: اے خدا!یہ کہاں کا انصاف ہے؟ میں شبح سے شام تک محنت کرتا ہوں پھر بھی پیٹ بھر روٹی نہیں ملتی اور یہ امیر ہے کہ دن بھر آرام کرتا ہے اور روزانہ ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے۔





لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کے سامنے طرح طرح کے لذیذ کھانے رکھے ہوئے ہیں۔ سند باد نے لکڑ ہارے کو اپنے پاس بٹھالیا اور سب کے ساتھ اس کو بھی اچھے یہ لیتے کھانے کھلائے۔ جب سب لوگ رخصت ہوگئے تو سند باد نے بہتے ہوئے لکڑ ہارے سے کہا: دوست میں نے تمھاری با تیں سن کی ہیں لیکن ان کا بُرانہیں مانا۔ سنو! میں شمصیں سنا تا ہوں کہ یہ بے انتہا دولت مجھے کتی محنت کے بعد ملی ہے۔



بھین سے مجھے دنیا کی سیرو سیاحت اور تجارت کا بہت شوق تھا۔ جب میں بڑا ہوا تو میں نے بہت سا مال خریدا اور سوداگروں کے ایک جہاز پر سوار ہوگیا۔ ہم بہت دنوں تک سمندر میں سفر کرتے رہے اور جزیرہ جزیرہ جاکر اپنامال فائدے سے بیچ رہے۔ ایک دن ہم ایک ایسے جزیرے میں پنچ جہاں آبادی نہیں تھی۔ چاروں طرف جنگل اور سبزہ ہی سبزہ نظر آرہا تھا۔ سب سوداگر جہاز سے اُترکر سیرکرنے گے۔ میں بھی ایک طرف چل پڑا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے نیندسی آنے گی۔ میں سبزہ پر لیٹ گیا اور لیٹتے ہی آ تکھ لگ گئے۔ معلوم نہیں کب تک سوتا رہا۔ جب آ تکھ گھلی تو گھبرا کر ساحل کی طرف دوڑا۔ لیکن میں سبزہ پر لیٹ گیا اور لیٹتے ہی آ تکھ لگ گئے۔ میں چھوڑ کر جہاز جا چکا تھا۔

اس جزیرے میں اب میں اکیلا رہ گیا تھا۔ اِدھر اُدھر دیکھا تو ایک سفید گنبد نظر آیا۔ میں اِس گنبد کی طرف چلا۔ دیکھا کہ کوئی دروازہ ہی نہیں۔ تھوڑی دیر بعد کیا دیکھا ہوں کہ ایک بڑا ابر کا گلڑا آیا اور اس گنبد پر بیٹھ گیا۔ میں نے کتابول میں رُخ پرندے اور اس کا انڈے کا ذکر پڑھا تھا۔ سوچا ضرور یہ رُخ پرندہ ہے اور سکا انڈا ہے۔ میں نے اپنی بگڑی کھوئی اور ہمت کر کے خود کو اس کی ٹانگ سے باندھ لیا۔ رات اس طرح گزاری ۔ ضبح وہ پرندہ اڑا اتنا اونچا کہ زمین نہیں نظر آتی تھی۔ پھر تیزی سے ایک گھاٹی میں اترا۔ میں نے جلدی سے ایک آپ کھوٹی لیا۔



67

گھائی اس قدر گہری تھی کہ اوپر چڑھنا دشوار تھا۔ چاروں طرف اونچے اونچے بہاڑ تھے۔ آخر چلنا شروع کیا۔ راستے میں بہت سے جواہرات بڑے ہوئے نظر آئے۔ میں نے خوثی خوثی انھیں اکٹھا کرنا شروع کیا۔ یہاں اژ دہے بھی تھے جو آ دمی کونگل جاتے ہیں۔ میں نے ایک چھوٹا غار ڈھونڈ ا اور اسے صاف کرکے اس کا منہ پھروں سے بند کردیا اور رات بھر اس میں پناہ لی ۔ جب ضبح ہوئی تو غار سے باہر آیا۔ بھوک کے مارے گری حالت تھی۔ درختوں کے پھل توڑ توڑ کر کھائے اور چشمے کا پانی پیا۔ جب ذرا جان میں جان آئی تو چشمے کے کنارے بیٹھ گیا۔ دیکھا کیا ہوں کہ بہاڑوں پر سے گوشت کے بڑے بڑے کھڑے گررہے ہیں اور ان گوشت

کے ٹکڑوں کو پرندے اٹھا اٹھا کر گھونسلوں میں لے جارہے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ زمین پر بکھرے ہوئے جواہرات جھٹے ہوئے ہیں۔ استے میں پہاڑوں پر انسانوں کا شور وغُل سائی دینے لگا اور میں سمجھ گیا کہ ان لوگوں نے جواہرات حاصل کرنے کے لیے بیطریقہ اختیار کیا ہے۔



مجھے ایک تدبیر سوجھی۔ میں نے بہت سے جواہرات اکھا کیے اور ایک گوشت کے گلڑ ہے کو اپنی پیٹھ سے باندھ کر لیٹ گیا۔ پچھ دیر بعد ایک بڑا پرندہ گوشت کے لالج میں میری طرف بڑھا اور گوشت کے اس بڑے گلڑ ہے کو جس سے میں نے خود کو باندھ رکھا تھا پنجوں سے پیڑ لیا اور لے اُڑا۔ جب میں نیچ گرا تو لوگ دوڑ کرمیرے پاس آئے لیکن مجھے دیکھا تو بہت مایوس ہوگئے۔ میں نے ان سے کہا آپ رنج نہ کریں ، میں بہت سے جواہرات اپنے ساتھ باندھ لایا ہوں۔ انھوں نے میری کہانی سنی تو جیران رہ گئے اور اپنے ساتھ جہاز میں بٹھا لیا۔ پچھ دنوں کے سمندری سفر کے بعد میں اپنے وطن پہنچ گیا اور آرام سے زندگی گزارنے لگا۔

اپنے سفر کا حال بیان کرکے سند باد نے لکڑ ہارے کو روپیوں سے بھری ہوئی ایک تھیلی دی اور کہا۔'' محنت کے بغیر انسان کو راحت نصیب نہیں ہوتی۔''

(عربی کہانی سے ترجمہ)





• معنی یاد کیجی:

بیاحت : مختلف مقامات کی سیر کرنا

جزیرہ : سمندر سے گھری ہوئی زمین

ساحل : دریا کا کناره

پناه لينا : جان بچانا

جان میں جان آنا : اطمینان ہونا

راحت : آرام

تدبير : تركيب

غور کیجیے:

- 🖈 اس سبق میں سندباد کے سفر کا بیان ہے۔ سفر کے بیان کو سفر نامہ کہتے ہیں۔
 - 🦟 محنت کے بغیر انسان کوراحت نصیب نہیں ہوتی۔ 🖈

• سوچیے اور بتایتے:

- 1 لکڑ ہارے نے خدا سے کیا شکایت کی؟
- 2۔ ککڑہارے نے سندباد کے محل میں کیا دیکھا؟
 - 3۔ سندباد جزیرے پر اکیلا کیوں رہ گیاتھا؟
- 4۔ لوگ گھاٹی سے جواہرات کیسے حاصل کرتے تھے؟
- 5۔ رخصت ہوتے وقت سند باد نے لکڑ بارے سے کیا کہا؟

قران بیجان آن استعال بیجی:

ا تنه گلاه اورول کو جملول مین استعال بیجی:

ا تنه گلاه اور موت محاورول کو جملول مین استعال بیجی:

ا تنه گلاه اور موت محیات کر کسید:

ا تنج کلاه اور موت محیات کر اور موت محیات مان مان مان مان مناز الله مناز الله مان مان مان مان مان مان کام:

ا تنج کا مناز کا مال کسید این کام: